17جون2020ء

نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام پر اسٹیٹ بینک کی قیادت میں بینکوں کے صدور کا اجلاس

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے آج 'نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی' (NAPHDA) کے تجویز کردہ اقدامات اور ہاؤسنگ منصوبوں اور مارگیجز کی مارکیٹ کی قیادت میں پائیدار فنانسنگ کو یقینی بنانے کے لیے راہِ عمل کے تعین کے لیے بینکوں کا اجلاس بلایا۔ اجلاس کی سربراہی گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کی اور اس میں اتھارٹی کے چیئرمین لیفٹیننٹ انور علی حیدر اور حکومت کے تشکیل کردہ تھنک ٹینک کے ارکان جناب شوکت ترین، جناب عارف حبیب اور جناب عقیل کریم ڈھیڈی اور دیگر نے شرکت کی۔ بینکوں کی نمائندگی ان کے صدور نے کی۔ ابتدا میں گورنر باقر نے لیفٹیننٹ جنرل انور علی حیدر اور اتھارٹی کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ اس میں ملک کے اندر مکانات کی کمی کو پورا کرنے اور معاشی سرگرمی کو تیز کرنے کی خاصی قوت ہے۔

گورنر باقر نے کہا کہ دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے مقابلے میں پاکستان میں ہاؤسنگ فنانس کا شعبہ نہ صرف پسماندہ رہا ہے بلکہ اس میں وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بہت کم پیش رفت ہوئی ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں یہ اقدام بہت زیادہ قومی مفاد کا حامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیرات اور ہاؤسنگ کے سیکٹرز کے آپس میں اور بقیہ معیشت کے ساتھ مضبوط روابط کے باعث بینکوں کے لیے کاروباری اعتبار سے جاندار اور طویل مدتی امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کو تقویت دینے سے اقتصادی دباؤ کے موجودہ دور میں معاشی نمو خصوصاً روزگار کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے بینکوں کو ترغیب دی کہ ہاؤسنگ اور تعمیراتی فنانس کو ایک موقع سمجھیں جسے استعمال کرکے وہ اپنی بیلنس شیٹ کو وسیع کرسکتے ہیں اور اس شعبے کی بے پناہ فنانسنگ ضروریات پوری کرسکتے ہیں۔ گورنر باقر نے کہا کہ مرکزی بینک اپنا سہولت کار اور معاون کا کردار ادا کرتا رہے گا اور ملک میں صحت مندانہ کریڈٹ کلچر کو تقویت دیتا رہے گا۔

اتھارٹی کے چیئرمین نے نیا پاکستان ہاؤسنگ پاکستان پروگرام کے کلیدی خواص پر بینکوں کو پریزینٹیشن دی۔ انہوں نے منصوبے پر کامیاب عملدرآمد کے ترقیاتی ماڈل کی تفصیلات بتائیں۔ حکومت کے تھنک ٹینک کے رکن جناب شوکت ترین نے اس میں اضافہ کرتے ہوئے ایک مالی ماڈل پیش کیا اور حکومت کی پیش کردہ ترغیبات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان سے ڈویلپرز اور مارگیجز کی فنانسنگ بینکوں کے لیے کاروباری لحاظ سے پُرکشش ہو جائیں گے۔

بینکوں کے صدور نے گفتگو کے دوران نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کی تعریف کی اور قومی اہمیت کے اس منصوبے میں شرکت کے لیے آمادگی ظاہر کی۔ انہوں نے اس حوالے سے سوالات کیے اور تجاویز بھی دیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک مجموعی روڈ میپ اور عملی پلانز تیار کرنے کے لیے اتھارٹی اور اسٹیٹ بینک، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کی متعلقہ ذیلی کمیٹیاں کی مدد سے مل کر کام کریں گے۔

***